Regd No 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

لاہور

شرح چندہ
سالانہ ۲۱ روپے
ششماہی ۱۱ ״
سہ ماہی ۶ ״
ماہوار ۲ ½ ״

فی پرچہ ۱/

یوم شنبہ

۱۱ صفر ۱۳۶۹ھ

جلد ۳ | ۳ صلح ۱۳۲۸ ہش | ۳ دسمبر ۱۹۴۹ء | نمبر ۲۷۷

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۹ نومبر ۔ مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے طبیعت کا دریافت کرنے پر فرمایا ۔ میرے پاؤں میں درد نقرس کی شکایت ہے اور اس کے ساتھ ہی حرارت بھی ہے احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں

لاہور ۲ دسمبر ۔ مکرم نواب محمد عبد اللہ خانصاحب کے متعلق آج کی اطلاع ہے کہ کمزوری زیادہ ہے اور گھبراہٹ بھی کچھ دن سے زیادہ ہے ۔ باقی حالت بدستور ہے ۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں

جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

جماعت احمدیہ لاہور کے زیر اہتمام ایک پبلک جلسہ سیرۃ النبی بروز اتوار مؤرخہ ۴ دسمبر گیارہ بجے سے لے کر ایک بجے تک وائی ایم سی اے ہال میں زیر صدارت جناب مولوی غلام محی الدین صاحب قصوری سینیئر ایڈووکیٹ فیڈرل کورٹ پاکستان منعقد ہوگا جس میں آقائے دو جہاں سرور کائنات حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر مندرجہ ذیل حضرات تقاریر فرمائیں گے ۔ (۱) جناب ڈاکٹر قطب الدین احمد صاحب بیرسٹرایٹ لاء (۲) جناب فتح محمد انوری صاحب ایڈووکیٹ (۳) جناب ڈاکٹر ...ای مدن صاحب ایم ۔ ڈی لاہور ۔ (۴) جناب قاضی محمد اسلم صاحب پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور (۵) صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب پرنسپل تعلیم الاسلام کالج لاہور ۔ ہر مذہب و ملت کے اصحاب سے التماس ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اس محسن اعظم سے اپنی عقیدت مندی کا عملی ثبوت پیش کرتے ہوئے اللہ تعالےٰ کے انعامات کا وارث بنیں ۔

خاکسار سلطان محمود شاہد سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ لاہور

ایران اور پاکستان کو ریلوے کے ذریعہ ملانے کی تجویز ایران کے زیر غور ہے

کراچی ۲ دسمبر ۔ ایران کا جو وفد اقتصادی کانفرنس میں شریک ہونے کے لئے آیا ہوا ہے اس کے لیڈر نے ایک ملاقات میں بتایا کہ حکومت ایران پاکستان اور ایران کو ریلوے کے ذریعہ ملانے کی تجویز پر غور کر رہی ہے آپ نے کہا پاکستانی ریلوے اور ایرانی ریلوے کے درمیان آٹھ سو میل کے قریب ایسا فاصلہ ہے جہاں لائن تعمیر کرنی پڑے گی ۔ اس سلسلے میں صرف تین سال پٹڑی ڈالنے میں صرف ہوں گے ۔

پاکستان خوراک اور زراعت کی انتظامی کونسل کا رکن منتخب ہو گیا

کراچی ۲ دسمبر معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کو اقوام متحدہ کے خوراک اور زراعت کے ادارہ کی انتظامی کونسل کا رکن منتخب کر لیا گیا ہے ۔ پاکستان کو چین کی جگہ رکن چنا گیا ہے اور وہ کونسل میں مشرق بعید کی نمائندگی کرے گا ۔

ہم کشمیر کے لئے سر دھڑ کی بازی لگا دیں گے

پشاور ۲ دسمبر ۔ شمالی اور جنوبی وزیرستان کے قبائل نے نواب سعید اللہ خاں کو ان کے حالیہ دورے کے دوران میں بتایا ہے کہ اگر کشمیر میں جنگ شروع ہو گئی تو سر دھڑ کی بازی لگا کر اس جنگ میں کشمیریوں کی مدد کریں گے ۔ قبائلیوں نے ہندوستان کی موجودہ روش پر نفرت کا اظہار کیا اور کہا کہ ہم ہرگز اسے طاقت کے بل پر قبضہ کرنے کی اجازت نہ دیں گے ۔

متروکہ چھاپہ خانوں کی الاٹمنٹ

لاہور ۲ دسمبر ۔ محکمہ تعلقات عامہ مغربی پنجاب کی سرکاری اطلاع ہے کہ حکومت مغربی پنجاب کے پاس لاہور اور باہر کے متروکہ چھاپے خانوں کی الاٹمنٹ کے بارے میں موصول شدہ درخواستوں کے پیش نظر حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ تمام صورت حال کا دوبارہ جائزہ لیا جائے ۔ اور اس مقصد کیلئے تحقیقات عمل میں لائی جا رہی ہے ۔

حکومت آزاد کشمیر تقسیم کی تجویز کو ہرگز قبول نہیں کریگی

لنڈن ۲ دسمبر ۔ سردار محمد ابراہیم صدر آزاد کشمیر گورنمنٹ نے ایک بیان دیتے ہوئے کہا کشمیر میں استصواب رائے کرنے میں جتنی دیر لگائی جا رہی ہے اتنا ہی وہاں کا امن خطرے میں پڑ رہا ہے ۔ آپ نے کہا اتحادی اقوام کو اس مسئلے کا جلد سے جلد فیصلہ کرنا چاہیئے ۔ اور یہ فیصلہ تبھی ہو سکتا ہے جبکہ تمام فوجوں کو وہاں سے ہٹا کر آزادانہ ماحول میں رائے عامہ دریافت کی جائے ۔ تقسیم کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا آزاد کشمیر گورنمنٹ ہرگز تقسیم کی کسی تجویز کو تسلیم نہیں کرے گی ۔ سردار ابراہیم ۶ دسمبر کو نیو یارک روانہ ہو جائیں گے ۔

حیدرآباد پر حملے کے اخراجات حیدرآباد سے وصول کئے جائیں گے

نئی دہلی ۲ دسمبر ۔ سردار پٹیل نے ہندوستان کی پارلیمنٹ میں بتایا کہ حکومت ہند کو حیدرآباد میں پولیس ایکشن کے سلسلے میں جو اخراجات برداشت کرنے پڑے ہیں وہ حیدرآباد سے وصول کئے جائیں گے ۔ ان اخراجات کی ابھی تعیین نہیں کی گئی ۔ ایک اور سوال کے جواب میں آپ نے کہا ۔ میر لائق علی اور ان کی کابینہ کے آٹھ ارکان کے متعلق تحقیقات ہو رہی ہے ۔ اس تحقیقات کی روشنی میں فیصلہ کیا جائے گا کہ ان کے خلاف مقدمہ چلایا جائے یا نہ ۔

—کراچی ۲ دسمبر حکومت سندھ نے سندھ کے بعض علاقوں میں بالغوں کی تعلیم کو لازمی قرار دے دیا ہے اس پر خرچ کچھ حکومت کرے گی اور کچھ پبلک سے چندہ کے ذریعہ اکٹھا کیا جائے گا ۔ فی الحال ایک سال کیلئے حکومت نے نوے ہزار سے زیادہ روپیہ اس کیلئے دینا منظور کیا ہے ۔

—کراچی : ۔ آج مصری وفد کے لیڈر نے اس بات پر افسوس ظاہر کیا کہ ہندوستان حکومت اسرائیل کو تسلیم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے ۔ حالانکہ کسی عرب ملک یا پاکستان نے اس کو تسلیم نہیں کیا ۔

—نئی دہلی ۲ دسمبر ہندوستان کے وزیر خزانہ نے بتایا کہ ہندوستان میں امریکی سرمایہ لگانے کے سلسلے میں امریکہ اور ہندوستان میں ایک معاہدہ کی بات چیت ہو رہی ہے ۔

کشمیر کمیشن کی رپورٹ اگلے ہفتہ بھیج دی جائیگی

لیک سکیس ۲ دسمبر رائٹر کو معلوم ہوا ہے کہ کشمیر کمیشن اگلے ہفتہ اپنی رپورٹ ادارہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کو بھیج دے گا ۔ اس رپورٹ کی نقول سلامتی کونسل کے تمام ممبروں کو مہیا کی جائیں گی ۔ امید ہے کہ اگلے ماہ کے شروع میں سلامتی کونسل اس مسئلے پر بحث کرے گی ۔

پاکستان فضائیہ کے افسروں کی بھرتی

لاہور ۲ دسمبر محکمہ تعلقات عامہ مغربی پنجاب کی سرکاری اطلاع ہے کہ فلائینگ لفٹیننٹ افسر پیر عطاء اللہ شاہ اسسٹنٹ ایر سلیکشن افسر لاہور شاہی پاکستان فضائیہ میں ہوا باز اور افسر بھرتی ہونے کے خواہشمند امیدواروں سے حسب ذیل مقامات اور تاریخوں پر روزانہ صبح ۱۰ بجے ملاقات کریں گے ۔ اس لئے امیدواروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ افسر مذکور سے رابطہ پیدا کریں ۔

دفتر بھرتی سیالکوٹ ۹ دسمبر ۱۹۴۹ء
دفتر روزگار سرگودھا ۔ ۱۵ دسمبر ۱۹۴۹ء
سٹیٹ گیسٹ ہاؤس بہاولپور ۲۰ دسمبر ۱۹۴۹ء

لنکا کی بحری فوج ہندوستانی بحریہ میں تربیت حاصل کریگی

کولمبو ۲ دسمبر ۔ توقع ہے کہ عنقریب حکومت ہند لنکا کی بحری فوج کے جوانوں کو ہندوستانی بحریہ کے جوانوں کے ساتھ تربیت پانے کی سہولتیں مہیا کر دے گی ۔ جب ہندوستانی بحریہ کے کمانڈر انچیف وائس اڈمرل میری کولمبو گئے تھے تو حکومت لنکا نے یہ معاملہ ان کے سامنے پیش کیا تھا ۔ اب بیان کیا گیا ہے کہ حکومت ہند اس کو پسند کیا ہے ۔ یہ بھی توقع ہے کہ لنکا کی فوج کے جوان بھی ڈیرہ دون میں فوجی تربیت حاصل کرنے کے لئے آئیں گے ۔ (دستار)

دنیا کی فاضل کپاس

واشنگٹن ۲ دسمبر بین الاقوامی کپاس کی مشاورتی کمیٹی کی پیشن گوئی ہے کہ سنہ ۵۰ ۔ ۱۹۴۹ء میں دنیا میں کپاس کی تین کروڑ گانٹھیں پیدا ہوں گی جس میں سے صرف دو کروڑ دس لاکھ گانٹھیں استعمال ہوں گی آئندہ اگست میں بیس لاکھ گانٹھیں جو فاضل ہوں گی ۔ گذشتہ فاضل گانٹھوں سے مل کر ایک کروڑ ستر لاکھ گانٹھوں کو پہنچ جائیں گی ۔ اس کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ ایک تو چین میں جنگ کی وجہ سے روئی کا استعمال کم ہو گیا ہے اور دوسرے یہ کہ دنیا میں اور خاص طور پر یورپ میں مصنوعی ریشم کا استعمال بہت بڑھ گیا ہے کہا جاتا ہے کہ ہندوستان کا ذخیرہ کافی کم ہو گیا ہے ۔

(دستار)

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ربوہ میں

۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر کو منعقد ہوگا

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ بمقام ربوہ مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر منعقد ہوگا۔ (انشاء اللہ) احباب کثرت سے شامل ہوکر مستفید ہوں۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ)

جلسہ سیرۃ النبی چک ۹۸ شمالی سرگودھا

۲۷ نومبر کو سلسلہ احمدیہ کی تحریک کے ماتحت سیرۃ النبیؐ کا جلسہ چک ۹۸ شمالی سرگودھا میں بھی مقامی جماعت کے انتظام کے ماتحت مسجد احمدیہ میں کیا گیا۔ مقامی جماعت کے امیر ملک غلام نبی صاحب اور دوسرے عہدیداران نے اس جلسہ کے لئے کافی پروپیگنڈا کیا تھا۔ عشاء کی نماز کے بعد جماعت احمدیہ کے احباب اور اہل سنت والجماعت کے دوست مسجد میں جمع ہو گئے۔ مسجد حاضرین سے بھری ہوئی تھی۔ تلاوت اور نظم کے بعد امیر جماعت نے مختصر تقریر کی اور جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ ان کے بعد مکرم چوہدری عبدالسلام صاحب اختر ایم اے نے سیرۃ النبی کے موضوع پر مختصر تقریر فرمائی جو حاضرین نے پسند فرمائی۔ آپ کے بعد خاکسار نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صاحب خلق عظیم ہونے کا ثبوت پیش کیا۔ یہ جلسہ مکرم اختر صاحب کی صدارت میں ہوا۔ بالآخر امیر صاحب نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ اور جلسہ بخیر و خوبی ختم ہوا۔

قمر الدین مولوی فاضل

خدا کے مہمان کے میزبان بنو!

آپ کو بخوبی علم ہے کہ ہمارا جلسہ سالانہ کے ایام قریب آرہے ہیں جبکہ کم و بیش تیس ۳۰ ہزار آدمیوں کی رہائش، خوراک اور پانی کا انتظام ہوگا۔ اور یہ تمام انتظامات کافی روپیہ چاہتے ہیں۔ اندازہ ہے کہ ۷۵ سے ۸۰ ہزار تک اس مرتبہ جلسہ پر خرچ ہوگا۔ ہمارا جلسہ سالانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خاص ارشادات الٰہیہ کی بنا پر منعقد فرمانے کا ارشاد فرمایا ہوا ہے۔ جو شخص اس جلسہ میں شرکت کرتا ہے وہ خدا کا مہمان ہے۔ خدا کے مہمان کو کھانا کھلانا بڑی سعادت ہے۔ جس کو رسانی سے کھو دینا کوئی مومن گوارا نہیں کر سکتا۔ آپ کے لئے موقعہ بہم کیا گیا ہے کہ آپ اپنی ایک سال کی آمد کا ایک سوہیواں حصہ (یعنی ۱۲۰۰ میں سے صرف دس روپے ایک سال میں) داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرا دیں اور اس طرح پر اس مہمان کی جو اس جلسہ میں شرکت کرے گا۔ آپ کی طرف سے مہمان نوازی ہو جائے گی۔ کیا آپ خدا کے مہمان کے لئے میزبان بننا چاہتے ہیں؟

نظارت بیت المال ربوہ

(بقیہ لیڈر صفحہ ۳)

امن کا زمانہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے مقدر تھا جس کی پیشگوئی خود مخبر صادق علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کی ہوئی تھی اور یہ مسیح موعود علیہ السلام کا ایک زبردست نشان تھا جو ضرور پورا ہونا تھا۔ آپ مانیں یا نہ مانیں مگر یہ نشان یقیناً پورا ہوا ہے جس پر تمہارا قول نہ سہی مگر تمہارا فعل مہر تصدیق ثبت کرتا ہے۔ دیکھو کس طرح اس زمانہ میں تمام وہ شرائط ایک ایک کر کے مفقود ہو گئیں جو خود تمہارے نزدیک بھی مسلمہ تھیں۔ کس طرح اللہ تعالےٰ نے ان شرائط کو بھی مفقود کر دیا جو اگرچہ اسلامی تعلیم کے مطابق حقیقی جہاد کی شرائط نہیں تھیں بلکہ جو تم نے ذہنی اغراض کے مطابق خود بنالی تھیں۔ اللہ تعالےٰ نے ایسا کیوں کیا؟ اس لئے کہ تمہیں کوئی انکار کی گنجائش نہ رہ جائے تاکہ تم پر پوری پوری طرح اتمام حجت ہو جائے تاکہ قیامت کے روز تمہارے لئے کوئی عذر باقی نہ رہ جائے۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ

یوم سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تقریب پر

مختلف مقامات پر جلسے

راولپنڈی

راولپنڈی ۲۷ نومبر۔ آج بعد دوپہر کمپنی باغ میں جماعت احمدیہ راولپنڈی کے زیر اہتمام سید الانبیاء خاتم النبیین محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ پاک بیان کرنے کے لئے ایک پبلک جلسہ منعقد کیا گیا۔ تلاوت و نظم کے بعد صاحب صدر جناب چوہدری احمد جان صاحب نے حاضرین جلسہ کی توجہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے قول انما الاعمال بالنیّات کی طرف مبذول کراتے ہوئے فرمایا کہ اگر ہم آج کے جلسہ میں بیان ہونے والی باتوں کو اس نیت کے ساتھ سنیں کہ ہم انہیں اپنی عملی زندگی میں لانے کی کوشش کریں گے۔ تو یقیناً ان باتوں کا سننا ہمارے لئے خیر و برکت کا باعث ہوگا۔

آپ کے بعد پیر صلاح الدین صاحب مجسٹریٹ راولپنڈی نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ ہمیں اپنے آپ میں وہ عزم صمیم پیدا کرنا چاہیئے۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ہر کامیابی کا ضامن تھا۔ اور جس طرح حضور کسی پہلو سے بھی کسی محدود نقطۂ نظر کو سامنے نہیں رکھتے تھے۔ ہمیں بھی اپنے نقطۂ نظر کو وسیع کرنا چاہیئے۔ ساری دنیا کے انسانوں کی بہبودی ہمارے سامنے ہونی چاہیئے۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم اسلام کو دنیا میں قائم کر دیں اور کسی اور ازم کی طرف مائل نہ ہوں۔ اگر ہم اسلام کو اپنا سکیں تو ساری دنیا کے لئے رحمت اور برکت کا باعث بن سکیں گے۔

اس کے بعد جناب مولانا ابو العطاء صاحب فاضل جالندھری پرنسپل جامعہ احمدیہ نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ اسلام کی حکومت پھر دنیا میں قائم ہو کر رہے گی۔ فولاد کی تلوار کے ساتھ نہیں۔ بلکہ محمدی اخلاق کی تلوار کے ساتھ۔ دنیا انٹرنیشنلزم کو آزما لے۔ فاشزم کو آزمائے۔ کسی اور ازم کو آزمائے مگر اسکے لئے سوائے اسلام کے اور کوئی جائے پناہ نہیں ہے۔ جماعت احمدیہ اس یقین پر قائم ہے کہ اللہ تعالےٰ محمدیت کے پرچم کو پھر سے دنیا میں قائم کرے گا اور اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ قائم کریگا۔ ہم اس پرچم کو قائم کرنے کے لئے کسی محدود علاقہ پر قانع نہیں ہوں گے۔ خاص قوموں یا خاص نسلوں پر قانع نہیں ہوں گے۔ بلکہ تمام روئے زمین۔ تمام قومیں اور تمام نسلیں ہمارے پیش نظر ہیں۔ آپ ہمارے سامانوں کی کمی کو نہ دیکھیں۔ آپ ہمارے مال کی کمی کو نہ دیکھیں۔ ہماری تعداد کی کمی کو نہ دیکھیں۔ ہماری کم مائیگی اور تہیدستی کو نہ دیکھیں بلکہ اس یقین اور وثوق کو دیکھیں جس سے ہمارے دل لبریز ہیں۔ آپ نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ جسطرح آپ اپنے نام کے لحاظ سے محمد تھے اسی طرح آپ اپنے کام کے لحاظ سے بھی محمد تھے۔ آپ کی زندگی ہم میں سے ہر شخص کے لئے ہر حال میں مشعل راہ کا کام دیتی ہے۔ آپ کا بچپن۔ آپ کی جوانی۔ آپ کا بڑھاپا۔ آپ کا اپنوں اور بیگانوں کے ساتھ سلوک صلح اور جنگ میں آپ کا طریق کار۔ آپ کی تنگی اور کمزوری کی حالت اور پھر بادشاہت اور خلافت کا زمانہ غرضیکہ آپ کی زندگی ایک مکمل ضابطۂ حیات ہمارے سامنے پیش کرتی ہے۔

جناب مولانا کی تقریر کے بعد جناب چوہدری مولاداد صاحب صدر بلدیہ نے پنجابی کے چند اشعار آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مدح میں پڑھ کر سنائے۔ آپ کے بعد میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ نائب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی نے حضرت زید رضی اللہ عنہ کی مثال پیش کرتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی انسانوں سے محبت اور ہمدردی اور انسانیت پر آپ کے احسانات بیان فرمائے۔

جلسہ کے جملہ انتظامات مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی نے خوش اسلوبی سے کئے۔ اس موقعہ پر مجلس کی طرف سے شائع شدہ ٹریکٹ "ہمارا رسولؐ" تین ہزار کی تعداد میں چھپوا کر شائع کیا گیا۔ (نامہ نگار)

لجنہ اماء اللہ بہلولپور

مورخہ ۲۷ نومبر ۱۹۴۹ء کو لجنہ اماء اللہ بہلولپور ضلع سیالکوٹ کے زیر انتظام جلسہ سیرۃ النبیؐ منعقد کیا گیا۔ تلاوت اور نظم کے بعد امۃ السلیم صاحبہ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا بیماروں سے سلوک کے عنوان سے ایک مضمون سنایا۔ بعدہٗ امۃ الحفیظ صاحبہ نے نبی اکرمؐ کی سادگی کے موضوع پر مضمون پڑھا اور عاجزہ نے ایک مضمون پڑھ کر سنایا جس میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے چند واقعات بیان کئے گئے۔ بالآخر دعا پر جلسہ ختم ہوا۔

(سیکرٹری لجنہ اماء اللہ بہلولپور)

روزنامہ الفضل لاہور
۲ر دسمبر ۱۹۴۹ء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی

ہم نے "الفضل" کی گزشتہ اشاعتوں میں مودودی صاحب کی غلط تعریف جہاد یعنی طاقت حاصل کرکے غیر اسلامی حکومتوں کو مٹاکر اس کی جگہ بزور شمشیر اسلامی حکومت قائم کرنا بھی جہاد ہے درست تسلیم کرکے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ کہ اس تعریف کے مطابق بھی تو زمانہ وہ شرائط موجود نہ تھیں۔ اور ان شرائط کے اس وقت نہ موجود ہونے کے نقطۂ نظر سے بھی اس وقت جہاد کرنا ناجائز ٹھہرتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ گویا مسیح موعود علیہ السلام مودودی صاحب کو مخاطب کرکے فرما رہے ہیں کہ اگرچہ آپ کا یہ کہنا کہ تلوار کے زور سے اسلامی حکومت قائم کرنا جہاد ہے قرآن کریم کی تعلیم کے مخالف ہے۔ لیکن بفرض محال یہ درست بھی ہو تو پھر بھی چونکہ مسلمانوں میں ایسی خونریزی کی اب طاقت ہی نہیں۔ اس لئے اس لحاظ سے بھی ہم آپ کو جہاد سے منع کرتے ہیں۔ اس میں سراسر گھاٹا ہے۔ اور کہ ایسی حالت میں جہاد کرنا خودکشی کے مترادف ہے۔ اور مسلمانوں کو جہاد کی تلقین کرنا ان کو تباہی کے غار میں دھکیلنا ہے۔ پھر دوسری بات یہ ہے کہ یہ تو آپ کے نزدیک بھی مسلمہ ہے۔ کہ دین کے لئے جہاد بالسیف کرنے والی جماعت ایسے صالحین اور دیندار لوگوں پر مشتمل ہونی چاہیئے۔ جو اپنی حرص و ہوا کے لئے نہیں بلکہ محض اعلائے کلمۃ الحق کے لئے خونریزی کرے۔ اب دیکھو کہ موجودہ مسلمان کی حالت کیا ہے ؎

ظاہر ہے خود نشاں کہ زماں وہ زماں نہیں
اب قوم میں ہماری وہ تاب و تواں نہیں

یعنی اے مخاطب جو مجھ پر حقیقی جہاد کی منسوخی کا جھوٹا الزام لگاتے ہو۔ ذرا میری ممانعت جہاد کو اپنے مسلمات کی روشنی میں دیکھو۔ کیا یہ سچ نہیں ہے کہ وہ قوت جس کی تم خود شرط لگاتے ہو اس وقت مسلمانوں میں مفقود ہے۔ اب قوم میں وہ تاب و تواں نہیں۔ اب ان میں وہ طاقت ہی نہیں رہی۔ نہ وہ سلطنت رہی نہ وہ رعب رہا۔ نہ وہ شوکت رہی۔ نہ وہ نام و نمود ہی باقی ہے نہ دولت ہے اور سب سے بڑھ کر وہ عزم مقابلہ اور وہ صحبت ہی نہیں رہی [illegible] سایہ [illegible] لوگوں کو جہاد کی تلقین کرتے ہو۔ پہاڑوں سے ٹکریں مارنا اور خودکشی کرنا تو تمام مذاہب میں ممنوع ہے۔ اب ہم تو آپ کو یہی نصیحت کرینگے کہ جب آپ کے مسلمات کے مطابق بھی جہاد کی طاقت والی شرط موجود نہیں۔ تو اس کی تلقین کرنا لوگوں کو جہاد پر ابھارنا۔ اور ان کو جوش دلانے والے مسائل جو احمقوں کے دلوں کو خراب کرتے ہیں سنانا فضول ہیں۔ ہم تو چاہتے ہیں کہ ایسے نقصان دہ غلط خیالات مسلمانوں کے دلوں سے نکال دیئے جائیں۔ تاکہ وہ اطمینان قلب سے اس جہاد کبیر کی طرف متوجہ ہو سکیں جو ان حالات میں ممکن ہے۔ پھر دیکھو آپ کن لوگوں کو تلقین کر رہے ہیں یہ غور تو کیجئے ؎

وہ علم وہ صلاح وہ عفت نہیں رہی
وہ نور اور وہ چاند سی طلعت نہیں رہی
وہ درد وہ گداز وہ رقت نہیں رہی
خلق خدا پہ شفقت و رحمت نہیں رہی
دل میں تمہارے یار کی الفت نہیں رہی
حالت تمہاری جاذب نصرت نہیں رہی
حمق آگیا ہے سر میں وہ فطنت نہیں رہی
کسل آگیا ہے دل میں جلادت نہیں رہی
دنیا و دیں میں کچھ بھی لیاقت نہیں رہی
اب تم کو غیر قوموں پہ سبقت نہیں رہی
وہ انس و شوق و وجد وہ طاعت نہیں رہی
ظلمت کی کچھ بھی حد و نہایت نہیں رہی
ہر وقت جھوٹ سچ کی تو عادت نہیں رہی
نور خدا کی کچھ بھی علامت نہیں رہی
سو سو ہے گند دل میں طہارت نہیں رہی
نیکی کے کام کرنے کی عادت نہیں رہی
خواں تہی پڑا ہے وہ قسمت نہیں رہی
دیں بھی ہے ایک قشر حقیقت نہیں رہی
مولیٰ سے اپنے کچھ بھی محبت نہیں رہی
دل مر گئے ہیں نیکی کی قدرت نہیں رہی
سب پر یہ اک بلا ہے کہ وحدت نہیں رہی
اک پھوٹ پڑ رہی ہے مودت نہیں رہی

یہ ہے ان لوگوں کا تھوڑا سا نقشہ جن کو تم جوش دلانے والے یہ مسائل سناتے ہو اور اکساتے ہو کہ دین کے لئے تلوار اٹھالیں۔ کیا یہ نقشہ درست نہیں ذرا فرمایئے تو سہی کیا یہ نقشہ اس وقت کے مسلمانوں کا نہیں ہے؟ کیا یہ صالحین کی سوسائٹی ہے؟ ایسے لوگوں کو جوش دلانے والے مسائل سنانا اور ان کو دین کے لئے جنگ و قتال پر اکسانا کیا ایسا ہی نہیں ہے۔ جیسا کہ ایک تپ دق کے تیسرے درجہ پر پہنچے ہوئے مریض کو کہنا کہ اٹھ اپنی چارپائی سر پر اٹھاکر مونٹ ایورسٹ پر دوڑتے ہوئے چڑھ جا۔ اے جناب طبیب حاذق! مریض کی حالت تو ذرا ملاحظہ فرمایئے کیا آپ اس کو مونٹ ایورسٹ پر دوڑتے ہوئے چڑھنے کی تلقین فرمائیں گے۔ یا اسکو چارپائی سے نہ ہلنے کی تلقین فرمائیں گے؟ اور پھر کیا آپ اس شخص کو جو ایسے مریض کو چارپائی سے نہ ہلنے کے لئے تلقین کرے گا۔ اور کہے گا کہ ایسی حالت میں مونٹ ایورسٹ کا خیال کرنا بھی غلیظ خیال ہے بُرا کہنے لگ جائیں گے۔ اور اس کا یہ مطلب لیں گے۔ کہ وہ اسکو بالکل ہی حرکت سے منع کر رہا ہے۔ خواہ وہ تندرست بھی ہو جائے افسوس افسوس یہ جو کچھ کہا گیا ہے وہ مودودی صاحب کی تعریف جہاد کے پیش نظر کہا گیا ہے۔ یعنی خود آپ کے مسلمات کے مطابق بھی ایسے حالات میں ممانعت جہاد ہی انسب و اصح لائحہ عمل تھا۔ لیکن جہاد کی حقیقی تعریف کے مطابق تو کئی دیگر شرائط بھی ہیں۔ ہمارے نزدیک تو جہاد بالسیف کی بنیادی شرط وہی ہے۔ جس کے لئے اللہ تعالےٰ نے جہاد بالسیف کی اجازت دی اور اسکو پیروان حق کے لئے فریضہ مقرر فرمایا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب تک کوئی کفار قوم تلوار کے زور سے مسلمانوں یا اسلام کو مٹانے کے لئے اٹھ کھڑی نہ ہو۔ اس وقت تک جہاد فرض نہیں ہوتا۔ محض غیر اسلامی حکومتوں کو مٹاکر ان کی جگہ اسلامی حکومت بزور شمشیر قائم کرنا قرآن کریم کی تعلیم کے خلاف ہے۔ اس لئے چونکہ اس وقت کوئی قوم اسلام کو بذریعہ شمشیر مٹانا نہیں چاہتی تھی۔ اس وجہ سے بھی مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ

اب چھوڑ دو جہاد کا اے دوستو خیال
دیں کے لئے حرام ہے اب جنگ اور جدال

یعنی چونکہ جہاد کی اولین شرط موجود نہیں۔ اس لئے اس کا خیال چھوڑ دو۔ اس وقت دین کے لئے جنگ و جدال حرام ہے۔ کیونکہ اس وقت کوئی قوم محض اسلام کو تلوار سے دبانے کے لئے آمادہ نہیں۔ انگریزوں نے جو ہندوستان میں مسلمانوں کے خلاف تلوار کی جنگیں لڑیں۔ وہ محض دنیا کے لئے تھیں۔ اس لئے نہیں تھیں۔ کہ مسلمانوں کو بالجبر تلوار کے زور سے اپنے دین یعنی عیسائیت میں لایا جائے۔ چنانچہ ملکہ وکٹوریہ کا مشہور و معروف اعلان اسی غرض سے کیا گیا تھا۔ کہ اگر کوئی ایسی غلط فہمی پیدا ہو گئی ہے۔ تو اس کو دور کر دیا جائے۔

یہاں اس بات کی تصریح کر دینا بھی ضروری ہے۔ کہ مسیح موعود علیہ السلام نے جو فرمایا ہے۔ تو وہ یہی فرمایا ہے۔ کہ دین کے لئے جنگ و قتال حرام ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ انگریزوں کی وجہ سے ہندوستان میں جو دنیاوی اقتدار کے لئے جنگ و قتال ہوا۔ وہ قطعاً دین کے لئے نہیں ہوا تھا۔ بلکہ محض دنیا کے نقطۂ نظر سے ہوا تھا۔ اس میں کوئی شبہ نہیں۔ جن مسلمانوں نے ان لڑائیوں میں حصہ لیا۔ وہ جہاد نہیں بلکہ اپنے وطن کی حفاظت کر رہے تھے۔ اور اسلام میں وطن کی حفاظت کرنے کے لئے لڑنا حرام نہیں ہے۔ بلکہ اپنی جائیداد کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جانا بھی حدیث نبوی صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے مطابق شہادت ہی کہلاتا ہے۔ اگرچہ ہم اس کو وہ اصطلاحی جہاد نہیں کہہ سکتے۔ جو دین کے لئے از روئے تعلیم اسلامی حقیقی جہاد ہے۔ یہاں یہ بات بھی یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ مسیح موعود علیہ السلام نے جب جہاد کے متعلق اپنی رائے پیش کی تھی۔ اس وقت ہندوستان میں اقتداری جنگیں ختم ہو چکی تھیں۔ اور انگریزوں نے اپنی حکومت یہاں مستحکم کر لی تھی۔ اس لئے اس تعلق میں واقعات کو زیر بحث لانا بے فائدہ ہے۔ جو آپ کے ظہور سے پہلے ہو چکے۔

اس کے علاوہ ہم ایک چوتھی وجہ ممانعت جہاد کی بھی عرض کرتے ہیں۔ جو مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی اس نظم میں نہایت زوردار الفاظ میں بیان فرمائی ہے۔ یہ وجہ تکوینی نہیں ہے۔ بلکہ تیسری وجہ کی طرح اسلام کی مخصوص ہیئت سے تعلق رکھتی ہے۔ دوسرے لفظوں میں یہ الہامی وجہ ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے ؎

کیوں چھوڑتے ہو لوگو نبی کی حدیث کو
جو چھوڑتا ہے چھوڑ دو تم اس خبیث کو
کیوں بھولتے ہو تم یضع الحرب کی خبر
کیا یہ نہیں بخاری میں دیکھو تو کھول کر
فرما چکا ہے سید کونین مصطفےٰ
عیسیٰ مسیح جنگوں کا کر دے گا التوا
جب آئیگا تو صلح کو وہ ساتھ لائے گا
جنگوں کے سلسلہ کو وہ یکسر مٹائیگا
یعنی وہ وقت امن کا ہوگا نہ جنگ کا
بھولیں گے لوگ مشغلہ تیر و تفنگ کا
اک معجزہ کے طور پہ یہ پیشگوئی ہے
کافی ہے سوچنے کو اگر اہل کوئی ہے
القصہ یہ مسیح کے آنے کا ہے نشاں
کر دے گا ختم آکے وہ دیں کی لڑائیاں

اب یہاں یہ بات غور طلب ہے۔ کہ یہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی حدیث ہے۔ کہ مسیح موعود علیہ السلام کو وقت امن کا زمانہ ہوگا۔ اور جنگیں ملتوی ہو جائیں گی۔ التوا کا لفظ خاص طور پر قابل غور ہے۔ اور یہ کہ یہ دین کی جنگوں کے متعلق ہے یعنی وہ دین کی جنگوں کو ختم کریگا۔ اب گذشتہ سو سال کی تاریخ پر نظر ڈالیے۔ کیا ایسا نہیں ہوا؟ تو دیکھا اصل اس عظیم الشان نشان پر گواہ نہیں؟ کیا اس سے ثابت نہیں ہوتا کہ یہ

(باقی دیکھو صفحہ ۲)

اسلامی سلطنتوں کی حفاظت اور مسلمانوں کیلئے لمحۂ فکریہ

شاہ ایران اور شاہ اردن کے عبرتناک بیانات

الم یاتین للذین امنوا ان تخشع قلوبھم لذکر اللہ

(از مکرم مولوی ابو العطاء صاحب فاضل)

دنیا ایک بڑے انقلاب کے دروازے پر ہے اور ایک خطرناک ترین جنگ انسانیت کے سر پر منڈلا رہی ہے۔ وہ وقت بالکل قریب آگیا ہے۔ جب اشتراکیت اور استعماریت کی لادینی و الحادی تحریکوں کی پشت پناہ حکومتیں آخری مرتبہ ایک دوسرے کے مقابلہ پر صف آرا ہوں گی۔ اشتراکیت تیندوے کی تاروں کی طرح اقصائے مشرق تک پھیل چکی ہے اور مختلف ممالک میں اسکے جراثیم تڑپ رہے ہیں۔ استعماریت بھی اپنے اثر و نفوذ کو سمٹتا ہؤا دیکھ کر دجالی طاقتوں کا پورا استعمال کر رہی ہے اور مختلف حیلوں بہانوں سے یہاں اور وہاں اشتراکیت کے مقابلہ کے لئے محاذ قائم کر رہی ہے

مسلمان قوم کے ساتھ خدا تعالے کا وعدہ ہے کہ وہ اگر سچے مسلمان ہوں گے تو دشمنوں کے مقابلہ میں بحیثیت جماعت ضرور غالب آئیں گے۔ اللہ تعالے کا یہ وعدہ صدہا برس تک روز روشن کی طرح پورا ہوتا رہا ہے۔ اب اگر مسلمانوں پر ادبار و نکبت کی گھٹائیں چھا رہی ہیں اور ہر جگہ مسلمان حکومتیں زوال کا شکار نظر آتی ہیں تو اس کا باعث یقیناً یہی ہے کہ مسلمان حقیقی معنوں میں مسلمان نہیں رہے اور اب شدید ضرورت ہے کہ مسلمان پھر آسمان سے اپنے رشتہ کو استوار کریں تا ان کی شوکت دوبارہ انہیں ملے اور وہ دینی و دنیوی طور پر سر فراز ہوں۔ لیکن کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ اب اس خطرناک دور ابتلاء میں بھی مسلمانوں کے مذہبی رہنما اور حکمران محض انسانی تدبیروں اور مادی اسباب کو ذریعۂ حفاظت سمجھ رہے ہیں

فلسطین میں یہودی سلطنت کا قیام عالم اسلام کے لئے رستا ہؤا ناسور ہے اسلامی دنیا کے قلب میں اور مدینہ منورہ کے سر پر اس سلطنت کا بنایا جانا پرانے نوشتوں کے مطابق بیت اللہ اور مقدس شہر کے گرد دجال کے احاطہ کی آخری تعبیر ہے یہ واقعہ مسلمانوں کی آنکھیں کھولنے کے لئے کافی تھا۔ انہیں غور کرنا چاہیئے تھا کہ یہ کیا ماجرا ہے کہ مسلمانوں سے چھن کر یہودیوں کو سلطنت مل رہی ہے ان کا فرض تھا کہ وہ اللہ تعالے کے آستانہ پر جھک جاتے اور اس کے بتائے طریق سے اس کی خوشنودی حاصل کرتے۔ مگر آہ ایسا نہیں ہؤا۔ جو ہؤا اور جو آج حالت ہے اس کا اندازہ آپ مندرجہ ذیل تین بیانات سے فرمالیں:-

(۱) الحاج امین افندی الحسینی مفتی اعظم فلسطین نے قاہرہ میں اعلان کیا ہے کہ:-

"یہودی چاہتے ہیں کہ شرق اردن۔ لبنان اور شام پر بھی قابض ہو جائیں تاکہ وہ کسی آنے والے وقت میں نیل سے لے کر فرات تک کے علاقے پر قابض ہو سکیں جس میں شمالی حجاز اور مدینہ منورہ بھی شامل ہے۔ یہودیوں نے سلطنت اسرائیل کا جو نقشہ تیار کر رکھا ہے اس میں نیل اور فرات کا درمیانی علاقہ شامل ہے" (نوائے وقت ۲۵ نومبر)

(۲) شرق اردن کے بادشاہ جلالۃ الملک عبد اللہ نے لندن میں اعلان کیا ہے کہ:-

"اگر اسرائیل (یہودی سلطنت) میں کوئی عنصر مزید ملک گیری کی پالیسی کا حامی ہے تو اس کو یہ نہیں فراموش کرنا چاہیئے کہ برطانیہ اور اردن میں اتحاد کا ایک معاہدہ ہو چکا ہے جس میں اس امر کی ضمانت دی گئی ہے کہ اگر اردن کے علاقے پر حملہ ہؤا تو برطانیہ فوجی امداد دے گا" (نوائے وقت ۲۴ نومبر)

(۳) شاہ ایران محمد رضا شاہ پہلوی نے امریکہ میں تقریر کرتے ہوئے اعلان کیا کہ:-

"تاریخ ایران کے شاندار کارناموں سے بھری پڑی ہے کیا اب یہ کارنامے مٹ جائینگے۔ کیا اب ایران کو محض اس لئے تباہ ہونے دیا جائے گا کہ اسے عصر حاضر کی دفاعی سہولتیں حاصل نہیں۔ ایران کی ہزار سالہ سلطنت زندہ رہنے کا اطمینان حاصل کرنے کے لئے امریکہ کی فوجی امداد کی محتاج ہے" (نوائے وقت ۲۴ نومبر)

یہ دو دن کے اندر اندر تین بیانات زہر میں بجھے ہوئے تیر ہیں۔ جو اسلام کے دردمندوں اور مسلمانوں کے بہی خواہوں کے دلوں میں پیوست ہو کر رہ گئے ہیں۔ اسلامی دنیا دشمنوں کے نرغہ میں ہے مسلمان سلطنتیں اندرونی خلفشار اور باہمی آویزش کے نتیجہ میں اور سب سے بڑھ کر اسلام سے برگشتگی کے باعث اشتراکیت و استعماریت کی یاجوجی و ماجوجی حکومتوں کے چنگل میں اس طرح دبوچی ہوئی نظر آتی ہیں کہ نہ جائے رفتن نہ پائے ماندن والی بات ہے۔ والئ شرق اردن یہودیوں کے حملہ سے بچنے کے لئے برطانیہ کے فوجی معاہدہ کو کارگر حربہ سمجھتے ہیں اور شاہ ایران اپنے دار السلطنت سے اسلئے امریکہ گئے ہیں کہ ایران کو تباہی سے بچانے کے لئے امریکہ کی فوجی امداد حاصل کی جائے ادھر مفتی فلسطین ہیں کہ یہودیوں کی نئی سلطنت کے خطرہ سے بچنے کے لئے ممالک اسلامیہ کے باہمی اتحاد "اسلامستان" کو پہلا اور آخری ذریعہ قرار دے رہے ہیں کیا ابھی وقت نہیں آیا کہ مسلمان اپنی سلطنتوں کے قیام اور استحکام کا دار و مدار بنیادی طور پر اللہ تعالے کی رضا اور اسلام پر عمل پیرا ہونے پر سمجھیں؟ وقت آچکا ہے کہ مسلمان اس فرستادہ کی آواز پر کان دھریں جسے اللہ تعالے نے اپنے مسیحائی نفس سے یاجوج و ماجوج کی آگ کو سرد کرنے کے لئے بھیجا ہے جس کی دردمندانہ دعاؤں سے اسلام کے حق میں عظیم الشان انقلاب ہو رہے ہیں جن میں سے ایک سرزمین ہند میں سب سے بڑی اسلامی سلطنت کا قیام ہے۔ اسلام کی عظمت اور مسلمانوں کی شوکت کے احیاء کا فیصلہ آسمان پر ہو چکا ہے۔ مگر شرط یہی ہے کہ وہ سچے اور حقیقی مسلمان بنیں ورنہ سلطنتیں بنتی اور بگڑتی رہتی ہیں۔ مبارک وہ جو وقت کی نبض کو شناخت کریں اور آسمانی آواز پر لبیک کہیں

تعلیم الاسلام مڈل سکول گھٹیالیاں کو ہائی سکول بنادیا گیا

ضلع سیالکوٹ اور موضع گھٹیالیاں کے احباب یہ سنکر خوش ہوں گے کہ اللہ تعالے کے فضل سے مڈل سکول گھٹیالیاں جس کا اجراء ۱۹۲۶ء میں ہؤا تھا۔ اور جس میں طلباء کی تعداد بتدریج ترقی کر رہی ہے۔ اب ہائی سکول کے درجے تک پہنچا دیا گیا ہے اور آئندہ تعلیمی سال کے شروع میں انشاء اللہ العزیز نویں اور دسویں جماعت کھول دی جائے گی۔ یہ سکول صدر انجمن احمدیہ کی ایڈڈ درسگاہ ہے اور محکمہ تعلیم حکومت پنجاب سے عارضی منظوری حاصل کر چکا ہے۔ اب اس کی مستقل منظوری کے لئے کوشش کی جا رہی ہے۔

چونکہ گھٹیالیاں کے گرد و نواح میں بدوملہی کی حدود تک کوئی ہائی سکول نہیں اور ہماری جماعت جو ملحقہ دیہات میں ہزاروں سینکڑوں کی تعداد میں موجود ہے اپنے بچوں کے لئے ہائی سکول کی ضروریات محسوس کر رہی تھی۔ اسلئے نظارت تعلیم و تربیت صدر انجمن احمدیہ نے فیصلہ کیا ہے کہ اس میں آئندہ تعلیمی سال سے میٹرک کی کلاسیں بھی شامل کر دی جائیں۔ ابتداء میں سامان کی کمی اور اساتذہ کی قلت کی وجہ سے بے شک مشکلات ہوں گی۔ لیکن ہم امید کرتے ہیں کہ ہماری جماعت کے دوست اور دوسرے احباب جن کے بچے اس سکول میں تعلیم پاتے ہیں۔ خندہ پیشانی سے ہر قسم کی تکالیف اٹھائیں گے اور سکول کے ساتھ ہر ممکن تعاون فرمادیں گے۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس قومی ادارے کو ہر ممکن ترقی دے اور اس میں پڑھنے اور پڑھانے والوں کو اپنی نعمتوں سے متمتع فرمائے ہم اس سلسلے میں سید سمیع اللہ شاہ صاحب بی۔اے بی۔ٹی ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول گھٹیالیاں کے ممنون ہیں۔

(نائب ناظر تعلیم و تربیت)

ہمارا نیا مرکز

سکرٹریان مال سے استدعا ہے۔ کہ آپ کی جماعت کے ذمہ جس قدر چندہ مرکز پاکستان بقایا ہے۔ جلد وصول کر کے بھجوائیں۔ آپ پر یہ امر مخفی نہیں ہے کہ آج کل کی ضروریات کے پیش نظر سلسلہ عالیہ احمدیہ کو کن کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اور مرکز پاکستان کی تعمیر کا کام بھی شروع ہو چکا ہے۔ اس لئے چندہ مرکز پاکستان بھجوانے میں تساہل سے کام نہ لیں۔ چندہ کی رفتار افسوسناک حالت تک سست ہے

(نظارت بیت المال)

غلبۂ اسلام ——— اور ایک انقلابی وجود کی ضرورت

(از مکرم ملک مبارک احمد صاحب واقفِ زندگی لیکچرار جامعہ احمدیہ)

موجودہ زمانے میں جب ہم مسلمانوں کی حالت پر غور کرتے ہیں۔ تو ہمیں اس تلخ حقیقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کہ مسلم قوم اجتماعی طور پر اسلام سے بہت دور جا چکی ہے۔ حتیٰ کہ ہم آج یہ نہیں کہہ سکتے۔ کہ مسلمانوں نے اسلام کے کسی اصول کو نظر انداز کر دیا ہے۔ بلکہ ہم یہ سوچنے پر مجبور ہیں۔ کہ اہلِ اسلام میں کونسا اسلامی عمل باقی رہ گیا ہے۔ مسلمانوں کا ہر طبقہ مرد ہوں یا عورتیں۔ جوان ہوں یا بوڑھے دین سے بغاوت کو اپنا طرۂ امتیاز سمجھتا ہے۔ اور ان میں سے اکثریت کو اس بات کا اعتراف ہے۔ کہ ہم میں سے اسلام اٹھ چکا ہے۔ اور یہ مصائب و آلام جن میں آج ہم گھرے ہوئے ہیں۔ یہ اسی غفلت اور بے دینی کی سزا ہے۔ جو ہم میں پیدا ہو چکی ہے۔

عوام کو چھوڑیئے۔ علماء کو ہی لیجیے۔ جو ہدایت کے علمبردار ہیں۔ الحاد اور بے دینی کے خوبصورت اور آرام دہ محل نے انہیں جنت کے تصور (محلات) کو فراموش کر دینے پر مجبور کر دیا ہے۔ اور اس جنتِ ارضی کی دلآویز چمک کی وجہ سے آخرت کی نورانی تجلی ان کے سامنے ماند پڑ گئی ہے۔ الغرض اس سیلِ بے پناہ کے سامنے ان کے ایمان و یقین کی کشتی ریاکاری کے بے حقیقت تنکے کا سہارا لے رہی ہے۔ اسلامی غلبہ آج ان لوگوں کے نزدیک ایک وہم سے زیادہ حقیقت نہیں رکھتا۔ اور اسی وہم کی بنا پر مذہب و ملت کی آڑ لے کر وہ دنیا کی حرص و آز کو اپنا مطمح نظر بنا چکے ہیں۔ اور دن رات ان کا یہی کام ہے۔ کہ اپنی دورنگی کے باعث لوگوں کو اسلام سے دور سے دور تر کریں۔

پھر علماء کے بعد عام واعظین یا موجودہ زمانہ میں پریس ہے۔ پریس کی حالت یہ ہے۔ کہ آپ جو بھی اخبار یا رسالہ اٹھا کر دیکھیں۔ اس میں عوام اور لیڈروں کے متعلق مایوس کن تنقید ہوگی۔ گویا نقاد حضرات یہ سمجھتے ہیں۔ کہ ہمارے سوا تمام قوم غفلت کی نیند سو رہی ہے۔ لیکن اگر حقیقت معلوم کی جائے تو ایسے لوگ خود اپنی عیوب میں ملوث نظر آتے ہیں جن کی وجہ سے وہ اپنی قوم کو طعن و تشنیع کا نشانہ بنا رہے ہیں۔ اور ہمیشہ اس حقیقت سے بے خبر معلوم ہوتے ہیں۔ کہ انہیں خود بھی اپنی اصلاح کی ضرورت ہے۔ میرے نزدیک بجائے بے فائدہ تخریبی تنقید کو محض تجارتی مفاد کی خاطر جا و بیجا استعمال کرنے کے اگر ہر ایک شخص اپنی اصلاح کا بیڑا اٹھا لے اور جب تک وہ خود اپنی اصلاح نہ کر لے۔ بیجا نکتہ چینی سے پرہیز کرے۔ تو ایسی صورت میں ہی پریس اپنے مقصد میں کامیاب ہو سکتا ہے۔ لیکن اگر موجودہ حالت ہی رہی۔ تو ایسے پریس پر اسلامی غلبے کے لئے اعتماد کر لینا سراسر حماقت ہو گی۔

پھر اس عالمگیر خرابی کی سب سے بڑی وجہ مغربیت کا اثر ہے۔ جس نے مسلمانوں کو ترقی کے صحیح مسلک سے ہٹا کر گمراہ کر دیا ہے۔ اور وہ اسلام کے غلبہ کو مشکوک سمجھنے لگ گئے ہیں۔ اور اس کے مقابلہ میں ان میں یہ خیال ترقی کر رہا ہے۔ کہ ہماری ترقی کا تمامتر انحصار مغربی اصولوں کی تقلید میں ہے۔ اسی لئے وہ اپنا سارا زور اس بات کے لئے صرف کر رہے ہیں کہ ہم کسی نہ کسی طرح مغربی قوموں کے ہم پلہ ہو جائیں۔ لیکن مسلمانوں کا یہ خیال ہمیشہ خوابِ پریشان ہی رہیگا اور کبھی بھی شرمندۂ تعبیر نہ ہوگا۔ کیونکہ اسلامی حکومتیں مادی ترقی کی دوڑ میں مغربی اقوام سے صدیوں پیچھے ہیں۔ اور اب جبکہ اسلامی ممالک پورے طور پر آزاد بھی نہیں ہوئے۔ یہ خیال وہمِ باطل سے زیادہ وقعت نہیں رکھتا۔ کہ ہم مادی ذرائع سے ان کے ہم پلہ ہو جائیں گے۔ چہ جائیکہ ہم ان ذرائع سے ان پر غلبہ حاصل کر سکیں۔

ہمارا مذکورہ بالا خیال اور بھی زیادہ ناممکن نظر آتا ہے۔ جبکہ ہم دیکھتے ہیں۔ کہ تقریباً تمام اسلامی حکومتیں سیاسی کم مائیگی اور اقتصادی بے چارگی کا شکار ہیں۔ اور انہیں اپنے اہم سیاسی فیصلہ جات اور ملکی اصلاحات کے نفاذ کے وقت دانایانِ مغرب کی طرف دیکھنا پڑتا ہے پس ہم ان حکومتوں سے جو خود مغربی اقوام کی دستِ نگر ہیں۔ کس طرح امید کر سکتے ہیں۔ کہ وہ ہمیں اسلامی غلبے کا مژدۂ جانفزا سنائیں گی۔

اب جبکہ اسلام کے غلبہ کے سب دنیوی اور ظاہری راستے بند ہیں۔ تو پھر ہمیں دیکھنا یہ ہے۔ کہ وہ کونسا ذریعہ ہے۔ جسے اختیار کر کے مسلمان اپنی قدیم فتح و کامرانی کی روایات کو زندہ کر سکتے ہیں۔ سو ظاہر ہے کہ جب تمام دنیوی اسباب ناکام ہو جاتے ہیں۔ تو انسان فطری طور پر اپنے خالق کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ جب اپنی پیاری مخلوق کو اس اضطراری حالت میں دیکھتا ہے۔ تو فوراً اپنی مدد کا ہاتھ بڑھاتا ہے۔ اور اپنی طرف سے ایک بندے کو ان کی اصلاح کے لئے کھڑا کرتا ہے۔ اور زمین و آسمان کے تمام اسباب اس کی مدد پر لگا دیتا ہے۔ حتیٰ کہ دنیا کی کوئی طاقت اسکی کامیابی کو نہیں روک سکتی۔ اور آخر وہ کامیاب ہو کر ہی رہتا ہے۔ موجودہ زمانہ میں مسلمانوں کی حالت پکار پکار کر کہہ رہی تھی۔ کہ ان کے لئے دستِ غیب ظاہر ہو۔ جو ان مغربیت کی دلدادہ روحوں کو اسلام کا دلکش چہرہ دکھائے۔ اور وہ جو بدیوں کے بھنور میں پھنسے ہوئے ہیں۔ انہیں اپنی تعلیم کے روشن مینار کے ذریعے امن و سلامتی کے کنارے پر پہنچائے۔ اور وہ جو منزل کو اپنی کوتاہ نظری کے باعث گم کر چکے ہیں۔ انہیں سیدھی راہ پر لائے۔

اسلام کا خدا عالم الغیب خدا ہے۔ اسے پہلے ہی یہ علم تھا۔ کہ مسلمانوں پر ایک ایسا وقت آئے گا۔ چنانچہ اس نے اپنے پیارے نبی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کو آج سے تقریباً چودہ سو سال قبل مسلمانوں کی اس موجودہ حالت سے آگاہ کر دیا تھا۔ اور ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس عالمگیر بیماری کے زائل ہونے کی خوشخبری بھی دی تھی۔ اور وہ اس طرح کہ اللہ تعالیٰ اس زمانہ میں ایک شخص کو رسول کریم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی امت میں سے مبعوث کرے گا۔ جو تمام دنیا کو اسلام کے جھنڈے تلے جمع کریگا۔ اور اس طرح گویا اسلام کا عالمگیر غلبہ اس کے وجود سے ظہور پذیر ہوگا۔ لیکن افسوس آنے والا جب ظاہر ہوا۔ لوگوں نے اسے نہ پہچانا اور انکار کر دیا۔ اس بات کو ایک تمثیل کے رنگ میں یوں بھی بیان کیا جا سکتا ہے:۔ ایک معالج دنیا میں ظاہر ہوا۔ لیکن بیماروں نے اسکی ایک نہ سنی۔ اور اس کے تجویز کردہ نسخے کو قبول نہ کیا۔ اور کہا کہ جس معالج کا ہمیں وعدہ دیا گیا ہے۔ اس نے تو ابھی آنا ہے۔ تم کس طرح آ گئے؟ حالانکہ وہ بیماری جس کے ازالے کے لئے اس نے آنا تھا۔ وہ ظاہر ہو چکی تھی۔ اور جو علامات اس کے بھیجنے والے نے اس کے لئے مقرر کی تھیں وہ سب پوری ہو چکی تھیں۔ کئی سعید روحیں جنہوں نے بیماری کی رَو کا مقابلہ کیا۔ اور اس معالج کے تجویز کردہ نسخے کو قبول کیا۔ وہ یہ کہتی ہوئی

ہم مریضوں کی ہے تمہی پہ نظر
تم مسیحا بنو خدا کے لئے

شفا پا گئیں۔ اور وہ جو بیماری کی رَو میں بہ گئیں۔ اور اپنے آپ کو علاج سے بے نیاز سمجھ کر کسی دوسرے طبیب کا انتظار کرنے لگیں۔ ان کی بیماری پہلے سے بھی بڑھ گئی۔ کیونکہ اول تو پہلے طبیب کے زیر علاج زیادہ شفایاب ہو رہے تھے۔ اور پھر جس دوسرے طبیب کی وہ انتظار کر رہی تھیں۔ اس کا وجود مایوسیوں کے پردوں کے پیچھے بہت موہوم سا معلوم ہونے لگا تھا۔ ہاں یہاں کچھ نیم حکیم بھی تھے۔ جو الٰہی طبیب کو حسد کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ کیونکہ وہ سمجھ چکے تھے۔ کہ اب ان کی باطل حکمت کی حقیقت لوگوں کو معلوم ہو جائیگی۔ اور ان کا اثر زائل ہو جائیگا۔ اسی لئے انہوں نے ایڑی چوٹی تک اپنا زور لگایا۔ لیکن ناکام ہوئے۔ کیونکہ پہلے طبیب کا بھیجنے والا بہت زیادہ طاقتور تھا۔ اور اس کے سامنے ان کے مکر و فریب کچھ کام نہ دے سکتے تھے اور آخر وہ ناکامی کی موت خود ہی مر گئے۔ اور اب حال یہ ہے۔ کہ تمام بیمار بیماری کی شدت کی وجہ سے دہائی دے رہے ہیں۔ لیکن افسوس ان مریضوں پر جن کے سامنے ان کا ہمدرد و شفیق طبیب دستِ شفا پھیلاتا ہے۔ لیکن وہ اسے رد کر دیتے ہیں۔ پر اس کا بھیجنے والا اسے کبھی رد نہیں کریگا۔ بلکہ وہ مریضوں کو ان کی لاپرواہی کے خطرناک نتائج سے دوچار کر کے پھر اسی طبیب کے جھنڈے تلے جمع ہونے پر مجبور کر دے گا۔ جس کے ہاتھ سے ان کی شفا مقدر ہو چکی ہے۔

وہ آنے والا کون تھا۔ وہ وہی تھا۔ جسے خدا تعالیٰ نے آج سے تقریباً ساٹھ سال قبل قادیان کے گوشۂ گمنامی میں مبعوث فرمایا۔ اور جس کی بعثت کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے اسلام کے اس عظیم الشان غلبہ کی بنیاد رکھ دی۔ جس کے حصول کے لئے آج مسلمان یورپ کی اندھی تقلید کو اپنا رہنما بنائے بیٹھے ہیں۔ اور وہ کبھی تو اسے کمیونزم کے اصولوں میں تلاش کرتے ہیں۔ اور کبھی وہ اسی وہم میں مسخ شدہ مغربی جمہوریت کے پیچھے چلنے لگتے ہیں۔ یاد رکھنا چاہیئے۔ جیسے میں پہلے ذکر کر چکا ہوں۔ اسلام کا یہ عظیم الشان غلبہ مادی اسباب سے ممکن نہیں۔ بلکہ اس کے لئے روحانی انقلاب کی ضرورت ہے۔ اور وہ انقلابی وجود جس کے ہاتھوں اس انقلاب کی داغ بیل رکھی جاتی ہے۔ ظاہر ہے۔ کہ سوائے نبی کی ذات کے اور کوئی نہیں ہو سکتا۔ اور وہ انقلابی وجود حضرت میرزا غلام احمد المسیح الموعود والمہدی المعہود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں۔ جن کی پھونکوں سے آج کفر مٹ رہا ہے۔ اور جنہوں نے دجالی نظام کو باطل کر کے ایک صالح اسلامی نظام کا ڈھانچہ دنیا کے سامنے پیش کیا ہے۔ اور جنہوں نے صلیبی مذہب کا جس کی رَو میں سینکڑوں اور ہزاروں مسلمان بہ گئے تھے۔ دلائل کے زور سے مقابلہ کیا۔ اور صلیب کو عملی طور پر توڑ کر رکھ دیا۔ حتیٰ کہ اکنافِ عالم کے تمام عیسائی مشنری سر پیٹ کر رہ گئے۔ اور یہ تسلیم کرنے پر مجبور ہو گئے۔ کہ اس تحریک نے عیسائیت کی ترقی روک دی ہے۔

یہ انقلابی وجود پیدا ہوا۔ اور اپنا فرض پورا کر کے خدا کے حضور بھی پہنچ چکا۔ ڈھونڈو! اور تلاش کرو اس وجود کو اب تم نہیں پا سکتے۔ لیکن مایوس مت ہو۔ کیونکہ اب بھی اس کا سچا جانشین حسن و احسان میں اس کا نظیر پاکباز بیٹا زندہ موجود ہے۔ وہ تمہاری دینی اور دنیوی دستگیری کر سکتا ہے۔ وہ مسیحی نفس بھی ہے۔ بیمار روحوں کی شفا آج اسی کے ہاتھ سے مقدر ہے۔ دنیا کی تمام قوموں نے اسی کے وجود سے برکت حاصل کرنی ہے۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ اسلامی غلبہ کی تکمیل اسی کے ذریعہ ہو۔ زمین و آسمان ٹل سکتے ہیں۔ لیکن خدا کی بات کبھی نہیں ٹلیگی انشاء اللہ العزیز۔

و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

ولادت

۱۳ نومبر ۱۹۴۹ء کو عزیزم شیخ محمد علی صاحب ساکن کی لیہ ضلع لائلپور کے ہاں لڑکا تولد ہوا۔ اس کا نام طاہر احمد رکھا گیا ہے۔ مولود خاکسار کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست ہے۔ کہ وہ بچہ اور زچہ کی صحت و سلامتی کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار محمد الدین مختار عام صدر انجمن احمدیہ ربوہ

تعلیم الاسلام کالج میں اکنامکس سوسائٹی کی مساعی

اور

احباب جماعت سے ایک ضروری گذارش

تعلیم الاسلام کالج میں اکنامکس سوسائٹی کے زیر اہتمام پاکستان و دیگر ممالک کے اقتصادی مسائل کے ساتھ تعلق رکھنے والے اہم امور پر مشتمل ایک کتابی سلسلہ کے شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس سلسلہ کی ہر کتاب دو حصوں پر مشتمل ہو گی۔ (۱) اول، انگریزی سیکشن (۲) دوم، اردو سیکشن

ان کتب میں اکثر طلباء کے مضامین شائع کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ تاکہ طلباء کے اندر غور و فکر کی عادت پیدا ہو۔ اور وہ امتحانی نقطہ نگاہ کے پیش نظر درسی کتب کے مطالعہ کے محدود دائرہ سے نکل کر وسیع مطالعہ کے عادی بنیں۔ اور حقیقی علم حاصل کرنے کے قابل ہو سکیں۔ اس کے علاوہ یہ کتابی سلسلہ پاکستان کے دیگر کالجوں کے طلباء میں اقتصادیات کے متعلق اسلامی نقطۂ نگاہ سے روشناس کرانے کا موجب بھی بن سکے گا۔

اس کتابی سلسلہ کو کامیاب طور پر شروع کرنے اور طلباء میں احساس بیداری پیدا کرنے کا سہرا کالج کے اقتصادیات کے پروفیسر جناب فیض الرحمٰن صاحب فیضی ایم۔اے کے سر پر ہے۔ اور یہ انہی کی انتھک اور ہمت مندانہ مساعی کا نتیجہ ہے کہ پاکستان بھر میں صرف ہمارا ہی واحد کالج ہے جس کے طلباء نے اقتصادیات جیسے مشکل علم کے ساتھ تعلق رکھنے والے علمی مضامین پر مشتمل یہ کتابی سلسلہ شروع کرنے کی جرأت کی ہے۔

ان کتب کے اردو اور انگریزی حصوں کے ترتیب دینے والے طلباء کے نام حسب ذیل ہیں:۔

اردو حصہ:۔ (۱) عبد الکریم V ائیر (۲) ظفر احمد II ائیر

انگریزی حصہ:۔ (۱) احمد حسین IV ائیر (۲) عزیز چوہدری II ائیر

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس کتابی سلسلہ کو کامیاب بنانے میں ہمارا ہاتھ بٹائیں۔ اور اپنے کالج کے طلباء کی حوصلہ افزائی کی خاطر نہ صرف اپنے عطیہ جات سے سرفراز فرمائیں۔ بلکہ ان کتابوں کے خود بھی خریدار بنیں۔ اور دوسروں کو بھی خریدار بنائیں۔ اس وقت ان کتابوں کی اشاعت کا مالی بوجھ بھی طلباء بڑی فراخدلی سے برداشت کر رہے ہیں مگر جب تک خریداری تسلی بخش ہو۔ اور عطیہ جات کے ذریعہ مالی اعانت نہ ہو۔ اس وقت تک اس مقصد میں طلباء کی کامیابی مشکل ہے۔ امید ہے احباب کرام ہماری اس آواز کو سنیں گے۔ اور اپنے کالج کے نوجوانوں کو اپنی امداد سے محروم نہیں رکھیں گے۔

اردو و انگریزی حصص میں پر مشتمل ۲۰ صفحات سائز ۲۰ × ۳۰ کی ایک کتاب کی قیمت ۱۲؍ رکھی گئی ہے ایک سال میں ایسی کتب ۸ کی تعداد میں شائع کی جائیں گی اور آئندہ کتب کے صفحات میں اضافہ کر دیا جائے گا۔ اس لئے ان کتابوں کا سالانہ چندہ طلباء سے ۴؍ روپے اور سرپرستوں سے کم از کم ۶/۰/۰ روپے ہوگا۔

خط و کتابت مندرجہ ذیل پتہ پر کی جائے:۔

(رانا تحسین راجپوت۔ سیکرٹری اکنامکس سوسائٹی تعلیم الاسلام کالج لاہور)

جلسہ سالانہ کے لئے دیگوں کی ضرورت ہے

جو دوست لنگر خانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لئے کوئی دیگ کرایہ پر یا عاریتاً یا بطور ہدیہ دینا چاہتے ہوں۔ وہ خاکسار کو مطلع فرمائیں۔

جماعت احمدیہ گوجرانوالہ کی طرف سے ان کے امیر جناب میر محمد بخش صاحب نے ایک دیگ کی پیش کش کی ہے۔ اس وقت فی دیگ اوسطاً یکصد پچاس روپیہ کی لاگت ہے۔ (نائب افسر جلسہ سالانہ)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل کو مخاطب کیا کریں۔ (ایڈیٹر)

تعمیر مسجد ربوہ میں حصہ لینے والے احباب

ان احباب نے سو فیصدی ادا کر دیئے ہیں

ملک منور الدین احمد صاحب رسول گجرات -/۲۰
چوہدری علی احمد صاحب " -/۵
سردار بشیر احمد صاحب " -/۲
اہلیہ سردار بشیر احمد صاحب " -/۱
امۃ الحی صاحبہ بنت " " -/۱
لطیف احمد صاحب ابن " " -/۱
خلیفہ عبد الرحمٰن صاحب " -/۱
طاہر احمد صاحب ابن خلیفہ عبد الرحمٰن صاحب " -/۱
جمیل احمد صاحب ابن " " -/۱
خلیل احمد صاحب " " -/۱
کوثر بیگم بنت " " -/۱
اہلیہ خلیفہ عبد الرحمٰن صاحب " -/۱
سید عبد العزیز صاحب طالب علم " -/۱
نصیر احمد صاحب " -/۱
سلیم احمد صاحب " -/۱
رشید احمد صاحب " -/۱
مقبول احمد صاحب طالب علم " -/۱
سید نور احمد صاحب طالب علم " ۱/۴/
مبارک احمد صاحب ہاشمی طالب علم ۱/۰
غلام احمد صاحب -/۸/-
شیخ نور حسین صاحب C.V.H غیر احمدی -/۵
ملک غلام فرید صاحب ٹمپل روڈ لاہور -/۵۱
شیخ محمد اکرام صاحب منڈی ٹوبہ ٹیک سنگھ -/۱۰
" قدرت اللہ صاحب " -/۱۰
" عظمت اللہ صاحب " -/۱۰
فہمیدہ بیگم دختر شیخ محمد اکرام صاحب " -/۱۰
صدیقہ بیگم دختر " " -/۱۰
رشیدہ بیگم دختر " " -/۱۰
والدین کی طرف سے -/۱۰
ظفر محمد خان صاحب ڈولسم ضلع سیالکوٹ -/۲۰
کیپٹن عزیز احمد صاحب مری -/۱۱
اہلیہ صاحبہ عزیز احمد صاحب مری -/۱۱
امۃ الرؤف بنت " " ۱/۸
امۃ الودود صاحبہ " " ۱/۸
چوہدری محمد ایوب خان صاحب ننکانہ -/۱۰۰
ڈاکٹر محمد مجی شاہ صاحب " -/۳۰
" شاہ محمد خان صاحب " -/۱۵
مستری محمد الدین صاحب دیالگڑھی " -/۱۰
مولوی محمد شفیع صاحب ننکانہ -/۱۰
ملک محمد جمیل خلف مولوی محمد شفیع صاحب " -/۵

محترمہ اقبال بیگم صاحبہ ننکانہ -/۵
محترمہ نسیم اللہ خاتون صاحبہ " -/۵
محترمہ حبیب بیگم صاحبہ " -/۱
ملک مہر الدین صاحب " -/۵
بابو عبد الرحمٰن صاحب " -/۵
" عبد القادر صاحب " -/۵
شریف احمد صاحب " -/۵
میاں بشیر محمد صاحب " -/۵
اہلیہ صاحبہ " " -/۵
حافظ ملک محمد عمر صاحب " ۲/۸
سید حمان شاہ صاحب " ۲/۸
منشی غلام جیلانی صاحب " -/۵
مولوی عبد القدیر صاحب مولوی فاضل واقف زندگی ننکانہ ۲/۸
ماسٹر خیر الدین صاحب ننکانہ -/۱
چوہدری منشی خان صاحب " -/۲
مستری فضل الٰہی صاحب " -/۱
چوہدری جھنڈو صاحب " -/۲
منشی خیر الدین صاحب وثیقہ نویس ننکانہ -/۱۰
مولوی غلام رسول صاحب ننکانہ -/۴/۰
ماسٹر غلام محمد صاحب " ۲/۸
شیخ فقیر علی صاحب -/۲
محترمہ آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ مستری فیروز دین صاحب ننکانہ -/۱
محمد الدین صاحب ننکانہ -/۲
ڈاکٹر عبد الرحیم صاحب " -/۵
میاں محمد لطیف صاحب " -/۲
ماسٹر اللہ داد خان صاحب " -/۳
اہلیہ صاحبہ ماسٹر اللہ داد خان صاحب " -/۲
ماسٹر محمد اسمٰعیل صاحب " -/۲
خوشی محمد صاحب " -/۱
چوہدری چراغ محمد صاحب " -/۸/
چوہدری خدا بخش صاحب " ۱/۰/۰
" الٰہی بخش صاحب " -/۸/۰
" خیر الدین صاحب " -/۱
" محمد الدین صاحب " -/۲
" اللہ دتہ صاحب " -/۲
" کمال الدین صاحب " ۱/۴/-
" عبد الکریم و غلام محمد صاحب " -/۳
" علی بخش صاحب " ۱/۰
" برکت علی صاحب " -/۱
ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب " -/۵
محترمہ گلزار بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب -/۵

نقد نظر

تلخیص العربیہ یا خلاصۃ المنجد

جدید عربی اُردو لغات

مندرجہ بالا کتاب جسے حال ہی میں حکیم محمد عبد اللطیف شاہد منشی فاضل۔ ادیب فاضل ایڈیٹر رسالہ تعلیم القرآن و العربیہ گوال منڈی میں بازار ع ۱۳ لاہور نے شائع کیا ہے۔ عربی زبان کے تیرہ ہزار ۱۳۰۰۰ الفاظ کی لغات پر مشتمل ہے۔ یہ کتاب اُردو دان طبقہ کو عربی بول چال سکھلانے اور قرآن کریم کا ترجمہ پڑھانے کے لئے مرتب کی گئی ہے۔ کتاب کے ابتدا میں چالیس صفحات پر عربی صرف و نحو کا خلاصہ بطرز سوال و جواب درج کیا گیا ہے۔ اس کے بعد ان تمام عربی الفاظ کی لغات جو اُردو فارسی کے لٹریچر میں استعمال ہوتے ہیں حروف تہجی کے مطابق دو سو چھبیس صفحات پر ترتیب دی گئی ہے۔ اور ایک مادہ اور ماخذ سے نکلے ہوئے جتنے عربی الفاظ اُردو فارسی کی اعلیٰ سے اعلیٰ کتب اور لٹریچر اور ادیب فاضل اور منشی فاضل وغیرہ کے نصاب میں آتے ہیں۔ سب کے معانی بیان کئے گئے ہیں۔

ہماری دانست میں اُردو زبان میں اس قسم کی عربی ڈکشنری اس سے پہلے آج تک شائع نہیں ہوئی اور اس خدمت کو سر انجام دینے کی توفیق بھی جماعت احمدیہ کے ایک فرد کو ملی ہے۔

اس کتاب کو عربی زبان کی مشہور لغت المنجد اور معجم العربیہ اور اُردو اور فارسی زبان کی ضخیم لغاتوں سے محنت شاقہ سے تالیف کیا ہے۔ اُمید ہے یہ لغات عربی بول چال سیکھنے کے خواہشمندوں کے لئے بہترین رہنما ثابت ہوگی۔ نیز اُستادوں اور طالب علموں کو جو مشکلات عربی الفاظ کے معانی اور ان کا ماخذ اور روٹ معلوم کرنے میں پیش آتی ہیں۔ اُن کے لئے بہت کارآمد ہوگی۔ حجم ۳۰ × ۲۰ کے دو سو تئیس ۲۲۳ صفحات لکھائی چھپائی عمدہ ہے۔ اور قیمت صرف اڑھائی روپیہ۔ علاوہ محصول ڈاک۔ مرتب سے مندرجہ بالا پتہ پر مل سکتی ہے۔

اراضی ربوہ کے متعلق ضروری اعلان

ربوہ میں خرید شدہ زمین کی الاٹمنٹ اب انشاء اللہ تعالیٰ جلد شروع ہونے والی ہے۔ دوستوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ گورنمنٹ کی طرف سے صرف ۱۰ مرلے۔ ایک کنال دو کنال اور چار کنال کے قطعات منظور ہوئے ہیں۔ اس لئے اس رقبہ سے زیادہ یا کم رقبہ کے کوئی قطعات موجود نہیں۔ اس کے علاوہ چار کنال۔ دو کنال ایک کنال اور دس دس مرلے کے قطعات الگ الگ ہونگے ہیں۔ بعض دوستوں نے تین کنال یا پانچ کنال یا اس سے زائد زمین خرید کی ہے۔ ایسے دوست اطلاع دیں۔ کہ وہ کس طور پر زمین لینا چاہتے ہیں۔ یعنی دو کنال کے قطعات کتنے درکار ہیں۔ ایک کنال کے کتنے قطعات درکار ہیں۔ اور دس مرلے کے کتنے قطعات درکار ہیں۔ تا اس کے مطابق الاٹمنٹ کی جا سکے۔ اسی طرح جن دوستوں نے تین کنال یا سات کنال خرید کی ہو۔ لیکن وہ چار چار کنال کے قطعات کے خواہشمند ہوں۔ انہیں چاہیئے کہ مزید ایک ایک کنال موجودہ نرخ پر خرید کر اپنے یونٹ کو پورا کر لیں۔

اگر کوئی دوست کسی رشتہ دار کے ساتھ اکٹھے قطعات لینے کے خواہشمند ہوں۔ وہ بھی دفتر ہذا کو فوراً اس کی اطلاع دیں۔ تا الاٹمنٹ میں اس کو مدنظر رکھا جائے۔

بعض دوستوں نے ابھی تک اپنے نام پر خرید شدہ زمین کی پوری قیمت ادا نہیں کی۔ چونکہ ان دوستوں کی رقوم میعاد مقررہ کے اندر ادا نہیں ہوئیں۔ اس لئے انجمن ان کے مقررہ شرائط کے مطابق ایسے سودے منسوخ کرنے کا اختیار رکھتی ہے۔ لیکن بعض دوستوں کی درخواست پر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہ اجازت دی ہے کہ ایسے دوست جلسہ سالانہ تک یعنی ۳۱ دسمبر ۱۹۴۹ء تک باقی رقوم ادا کر سکتے ہیں لیکن یہ آخری رعایت ہے۔ اس تاریخ کے بعد تمام سودے جن کی پوری رقمیں وصول نہ ہوں گی۔ منسوخ کر دیئے جائیں گے۔

(اسسٹنٹ سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ)

اشتہار زیر دفعہ ۵۔ رول۔ ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب چوہدری اعظم علی صاحب سینئر سب جج صاحب بہادر کیمبل پور

دعویٰ دیوانی ۲۹۰ بابت ۱۹۴۹ء

مسماۃ نور خانم دختر سائیں ملاتی قوم فقیر ساکن حسن ابدال تحصیل اٹک

بنام

سنتوک سنگھ وغیرہ

دعویٰ دخلیابی حقوق موروثیت اراضی!

بنام سنتوک سنگھ ولد ٹھاکر سنگھ قوم کھتری ساکن حسن ابدال حال مشرقی پنجاب

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمی سنتوکھ سنگھ مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے اور روپوش ہے۔ اس لئے اشتہار بنام سنتوک سنگھ مذکور جاری کیا جاتا ہے کہ اگر سنتوک سنگھ مذکور تاریخ ۵ ماہ دسمبر ۱۹۴۹ء کو مقام کیمبل پور حاضر عدالت ہذا نہیں ہوگا۔ تو اس کی نسبت کاروائی یکطرفہ عمل میں آئے گی۔ آج مورخہ ۲۹ ماہ نومبر ۱۹۴۹ء کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

مہر عدالت

اشتہار زیر دفعہ ۵۔ رول۔ ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت کلکٹر صاحب بہادر ڈیرہ غازیخان

دعویٰ واگذاری ۲۳ بند جسے ہوالا رقبہ ماحتہ واقعہ تھل ملحم ۱۹

خیر محمد خان و قائم خان پسران دوست محمد خان شکلانی گوزجانی ساکنہ لعل گڑھ

بنام

مسماۃ بھیبو و مسماۃ دواری بائی بیوگان گردھاری لال کھچہ سکنہ حال ہندوستان

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسماۃ بھیبو و دواری بائی مذکور تعمیل سمن بوجہ ترک سکونت نہیں ہو سکتی۔ اس لئے اشتہار ہذا بنام مدعا علیہم مذکور جاری کیا جاتا ہے۔ کہ اگر مدعا علیہم مذکور تاریخ ۳۰ ماہ جنوری ۱۹۵۰ء کو مقام ڈیرہ غازیخان حاضر عدالت ہذا میں نہیں ہوگا۔ تو اس کی نسبت کاروائی یکطرفہ عمل میں آئے گی۔

آج بتاریخ ۲۴ ماہ نومبر ۱۹۴۹ء کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

مہر عدالت

دولت مشترکہ کے وزراء خارجہ کی کانفرنس میں ایک سو نمائندے شریک ہوئے

کولمبو ۲ دسمبر۔ توقع ہے کہ دولت مشترکہ کے وزراء خارجہ کی کانفرنس میں ۱۰۰ افراد شریک ہوں گے کیونکہ سب وزراء خارجہ اپنے ساتھ سرکاری مشیر لا رہے ہیں۔ لنکا کی وزارت خارجہ نمائندوں کو ٹھہرانے کے انتظامات کر رہی ہے۔ شریک ہونے والے وزیر لنکا کے وزیر اعظم کے مکان پر ان کے مہمان ہوں گے۔ اور ان کے مشیر لنکا کی حکومت کے مہمان ہوں گے اور انہیں لنکا کے اعلےٰ ہوٹلوں میں ٹھہرایا جائیگا کانفرنس لنکا کی سینیٹ کی عمارت میں منعقد ہو گی اور غالباً اس کمرے میں ہو گی جس میں لنکا کی کابینہ کا ہفتہ وار اجلاس ہوتا ہے۔

کانفرنس کا ایجنڈا تیار کیا جا رہا ہے۔ اگرچہ لنکا کی وزارت خارجہ نے ابھی تک اسے مکمل نہیں کیا لیکن توقع ہے کہ اس میں جاپان کے ساتھ معاہدہ امن کا سوال شامل ہو گا۔ معلوم ہوا ہے کہ کوئی آخری فیصلہ کرنے سے قبل برطانیہ مستعمرات کے نظریات سے واقفیت حاصل کرنا چاہتی ہے۔

توقع ہے کہ کانفرنس کی صدارت لنکا کے وزیر اعظم مسٹر ڈی ایس سینانائک کریں گے۔ لیکن اس کا انحصار شرکت کرنے والے وزراء پر ہو گا اور وہی اس کی منظوری دینے کے مجاز ہوں گے (اسٹار)

اسرائیل عربوں کو زمین واپس نہیں دے گا

لیک سکسس ۲ دسمبر۔ اسرائیل کے وزیر خارجہ شیرٹ نے نجی طور پر بیان کیا ہے کہ اسرائیل اس وقت فلسطین سے باہر کے عرب علاقہ اور املاک کو واپس کرنے پر آمادہ نہیں ہے۔ لیکن تلافی انتہائی طور پر ادا کر دی جائے گی

شیرٹ نے اس بات کی تصدیق کر دی کہ روسی آرتھوڈاکس کلب کی املاک روس کلب کے حکام کے سپرد کر دی گئی ہے۔ اس نے بیان کیا کہ چونکہ سفید روس پادریوں نے عربوں کی حمایت کی تھی اسلئے یہ املاک انہی کو واپس نہیں کی گئی۔ اسی طرح تمام غیر ملکی املاک کے ساتھ برتاؤ کیا جائے گا اور یہ دیکھا جائے گا کہ اسکے مالک نے عربوں کی حمایت کی تھی یا یہودیوں کی۔

اردن اور اسرائیل کے درمیان مذاکرات امن کی افواہ کے متعلق شیرٹ نے کسی قسم کا علم ہونے کی تردید کی۔

پناہ گزینوں کے متعلق ایڈھاک کمیٹی سے خطاب کرتے ہوئے مصر کے عبد المنعم مصطفےٰ نے کہا کہ اقتصادی رپورٹ کی پر امیدی نامناسب ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ امداد کا خیر مقدم کیا جا سکتا ہے لیکن اسے آخری حل کے طور پر منظور نہیں کیا جا سکتا۔ (اسٹار)

اطالیہ میں اشتراکیوں کا زمینوں پر ناجائز قبضہ

میلان ۲ دسمبر۔ جوں جوں اطالیہ میں زمینوں پر اشتراکیوں کا ناجائز قبضہ بڑھتا جا رہا ہے کشیدگی بڑھ رہی ہے۔ آج شمالی اطالیہ میں اہم مورچوں پر گشتی پولیس کے دستے تعینات ہیں تاکہ اس متوقع ہنگامہ کا مقابلہ کر سکیں۔ جو آج صبح سے شروع ہونے والا ہے۔ منگل کے روز اطالیہ میں باری کے قریب پولیس کے گولیوں سے تین کسان ہلاک ہو گئے۔ اسکے خلاف احتجاج کرنے کے لئے آج ایک عام ہڑتال ہو رہی ہے۔

یہ ہڑتال اٹلی کی ریڈ یونین فیڈریشن نے طلب کی ہے۔ یہ تین مزدور کسان پولیس کی اس حرکت کے خلاف مظاہرے میں حصہ لے رہے تھے۔ جس میں پولیس نے کسانوں کو زمینوں سے جن پر انہوں نے بلا استحقاق قبضہ کر لیا تھا۔ نکالتے ہوئے بہت سے کسانوں کو مجروح کر دیا تھا ان اطلاعات کے ساتھ کشیدگی جانب شمال بڑھ رہی ہے کہ لیگ گارڈ کے قریب بارسیا میں گولی چلائی گئی۔ جہاں کسانوں کو کمبری تیاریوں نے نکال باہر کیا۔ کسانوں نے اٹلی کے شمال وسطی علاقہ ریجو ایمیلیا میں جہاں حکومت اصلاحات نافذ کر رہی ہے۔ زمینیں چھین لینے کی دھمکی دی ہے وزیر داخلہ سیلبا آج کی ہڑتال کو حکومت کی دستوری زمینی اصلاحات اور کسانوں کے درمیان طاقت کا مظاہرہ ہونے کی توقع رکھتے ہیں۔ (اسٹار)

لیبیا میں اقوام متحدہ کا کمشنر

لیک سکسس ۲۰ر دسمبر میکسیکو کے سوئی پاڈی لامردس نے لیبیا میں اقوام متحدہ کے کمشنر کا عہدہ قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ ان کی نامزدگی کو بلا اتفاق رائے منظور کیا گیا تھا۔ انہوں نے اس پیشکش کا شکریہ ادا کرتے ہوئے میکسیکو کی ملازمت کو اقوام متحدہ کی ملازمت پر ترجیح دی ہے۔ فیلپائن کے جنرل رومیلو نے بھی اس عہدے کو قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ دیگر امیدواروں میں برازیل کے سائیرو ڈی فریٹس اور ایران کے نصر اللہ انتظام ہیں۔ (اسٹار)

آئندہ موسم بہار میں نئے اٹیمی ہتھیاروں کی آزمائش ہو گی

واشنگٹن ۲ دسمبر۔ یہاں اطلاع موصول ہوئی ہے کہ بحر الکاہل میں نئے اٹیمی ہتھیاروں کے تجربات کئے جائیں گے۔ اس کے لئے امریکی بحریہ اور فضائیہ نے ۱۲ ہزار مربع میل کا علاقہ خالی کرانے کی اسکیم تیار کر لی ہے۔ اس علاقہ کے ایک بار صاف ہو جانے کے بعد وہاں پہرہ لگا دیا جائے گا تاکہ کوئی غیر اجازت یافتہ جہاز یا طیارہ اس علاقہ میں داخل نہ ہو سکے افواہ ہے کہ روسی وفد کے گزشتہ تجربات میں دو آبدوزوں کو دیکھا گیا تھا انہیں شناخت نہ کیا جا سکا۔ لیکن یقین ہے کہ وہ روسی تھیں۔ اس کی وجہ سے یہ احتیاطی تدابیر کی گئی ہیں۔ اگرچہ تجربات کی صحیح تاریخ کو پردہ راز میں رکھا جا رہا ہے لیکن مبصروں کا خیال ہے کہ آئندہ موسم بہار یا موسم گرما میں یہ تجربے کئے جائیں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ ان تجربات کے ختم ہونے سے قبل سرکاری طور پر کوئی بیان نہیں دیا جائے گا۔ اور اس کے اختتام پر ایک قسم کا اعلان کر دیا جائے گا۔ (اسٹار)

فوجی افسر بننے کیلئے اچھے اخلاق اور محنت کی ضرورت ہے

جنرل سر ڈگلس گریسی کمانڈر انچیف افواج پاکستان کا طلباء سے خطاب

راولپنڈی ۲ دسمبر۔ سر ڈگلس گریسی کمانڈر انچیف افواج پاکستان نے کل نوجوان طالب علموں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر آپ پاکستانی فوج میں بھرتی ہو کر اچھا افسر بننا چاہتے ہیں تو آپ اپنا اخلاق سدھارئیے اور محنت کرنے کی عادت ڈالئے۔ گارڈن کالج کے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے جنرل گریسی نے کہا کہ قیادت کی اہلیت، عزم، احساس فرض اور وفاداری کا جذبہ اعلےٰ درجہ کے فوجی افسر کی لازمی خصوصیات ہیں۔ آئندہ زندگی میں عظمت اور بڑائی کی بنیادیں اس عمر میں استوار کی جا سکتی ہیں۔ طلباء کو اس موقعہ سے فائدہ اٹھانا چاہئیے۔ اور ان خصوصیات کو پیدا کر کے قوم کے لئے قابل قدر سرمایہ بن جانا چاہئیے۔ سر ڈگلس گریسی نے کہا۔ فوج میں بھرتی ہو کر ملک اور ملت کی بہترین خدمت کی جا سکتی ہے۔ لیکن فوج میں بھرتی ہونے کا صرف ایک ہی مقصد ہونا چاہئیے۔ یعنی قومی خدمت جو لوگ پیسہ یا کسی اور مقصد سے فوج کی ملازمت کا عزم کرتے ہیں انہیں آخرکار مایوس ہونا پڑیگا۔ کیونکہ دنیا کے کسی ملک میں فوج کے ملازموں کو بھاری تنخواہیں نہیں دی جاتیں۔

م سندی تو وہ ہندو مذہب کو چھوڑ دیں گے اور بدھ یا کوئی اور مذہب قبول کر لیں گے۔ مندروں میں داخلے کے سوال پر خاص کمیٹی کے سامنے بہت سے خیالات پیش کئے گئے ہیں۔ مندروں میں داخلے کی حمایت اور مخالفت دونوں میں جلوس کی شکل میں مظاہرے کئے گئے۔ (اسٹار)

گوجرہ کیلئے کیوبہ کھانڈ کا ریٹ

لاہور ۲ دسمبر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صاحب لائلپور نے گوجرہ کے لئے کیوبہ کھانڈ کے تھوک و پرچون نرخ علی الترتیب ۳۸ روپیہ ۱۲ آنے ۷ پائی و ۳۹ روپیہ ۴ آنے ۷ پائی فی من مقرر کئے ہیں۔ پرچون نرخ فی سیر ۱۵ آنے ۹ پائی ہو گا۔ گوجرہ کے نواحی دیہاتی علاقہ کے لئے باربرداری کا مناسب خرچہ ان نرخوں کے علاوہ ہو گا۔

برمی وزیر خارجہ مسٹر اٹیلی اور سر کرپس سے ملیں گے

لنڈن ۲ دسمبر۔ برمی وزیر خارجہ یو۔ ای مانگ جو امریکہ گئے ہوئے تھے ایک مختصر سے قیام پر لنڈن آئے ہیں۔ ای مانگ برطانوی وزیر اعظم مسٹر اٹیلی سے ملاقات کریں گے اور ان کے برطانوی برمی تعلقات پر گفتگو کریں گے وہ شاید سر اسٹیفرڈ کرپس سے بھی کئی بار ملیں گے۔ وزیر خزانہ نے برما کو مالی امداد دینے کے پروگرام کے بارے میں گفتگو ہو گی۔ ای مانگ کل برما روانہ ہو جائیں گے۔

مہاوت ہاتھیوں کو لے کر حکومت سے مل گئے

رنگون ۲ر دسمبر۔ اطلاع ملی ہے کہ ضلع سلوین میں سرکاری ٹمبر ڈپو کے ۳۱ مہاوت ۵۳ ہاتھیوں کو لیکر باغیوں کے علاقے سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ شمالی برما میں بہت سے ہاتھی اور گھوڑے باغیوں سے چھین لئے گئے ہیں۔ (اسٹار)

لنکا کے ہریجنوں کی دھمکی

کولمبو ۲ر دسمبر۔ ادھر تو ہندو اوقاف اور مندروں میں حکومت کی مقرر کردہ سرکاری خصوصی کمیٹی کا اجلاس ہو رہا ہے اور ادھر لنکا میں ہریجنوں نے دھمکی دی ہے کہ اگر کمیٹی نے ان کو مندروں میں داخلے کی اجازت

نائیجیریا کی صورت حال سدھر رہی ہے

لاگوس ۲۰ر دسمبر۔ کل نائیجیریا کے کسی حصے سے بھی گڑبڑ کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی اور حالات کو معمول پر لانے کے لئے ذمہ دار افریقی عنصر اشتراک کر رہے ہیں۔ گورنر مشرقی صوبوں کے پولیس کمشنر سے صلاح و مشورہ کرنے کے لئے کل صبح اینوگو بذریعہ طیارہ روانہ ہوئے دیگر علاقوں سے جو کمک پولیس کی وہاں بھیجی گئی تھی وہ اپنے اسٹیشنوں پر واپس لوٹ رہی ہے (اسٹار)